سوال

(238)لاٹری کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغربی جرمنی سے جناب سالک لکھتے ہیں یہاں جرمنی میں LOTO کے نام سے انعام دیئے جاتے ہیں۔ مثلاًمسلکہ فارم پر کرکے ایک جرمن مارک دوخانوں کی ادا ہوتی ہے۔ پھر جب انعام نکلتا ہے تو پہلا انعام تقریباً دس لاکھ مارک ہوتا ہے اور بے شمار لوگ ہر ہفتہ یہ لوٹو (لاٹری) ڈالتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جرمن زبان میں جس چیز کو لوٹو کہا جاتا ہے ہمارے ہاں اسے لاٹری کہتے ہیں اسے کے جوا ہونے میں کوئی شبہ نہیں اور جوا بھی ایسے ہی حرام ہے جیسے شراب حرام ہے اور قرآن میں جوئے کی حرمت واضح طور پر آچکی ہے۔ پھر لاٹری جو جوئے کی ایک قسم ہے اس کے رسیا عام طور پر محنت سے جی چراتے ہیں وہ خالی آرزوؤں کے سہارے جیتے ہیں۔ جدوجہد اور اسباب پر بھروسہ ختم ہوجاتا ہے بعض لوگ پول یا لوٹو کے فارم بھرتے بھرتے سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی دولت ضائع کر بیٹھتے ہیں اور کنگال ہوجاتے ہیں اور جوئے کی بھی شکل یہی ہے کہ ایک آدمی ایک بار پھر دوسری بار پھر تیسری بار اور مسلسل ہارنے یا اپنے پیسے ضائع کرنے کے باوجود بار بار اس امید پر کہ اب کی بار اس کا نمبر آجائے گا اور اتنی بڑی رقم کا مالک بن جائے گا اور اس طرح یہ لوگ کنگال ہوجاتے ہیں اور دین و دنیا دونوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس لئے جوئے 'لاٹری 'لوٹو یا پول ان سب میں ایک چیز آپ کو مشترک نظر آئے گی۔ وہ یہ کہ بغیر محنت کے بہت بڑی رقم کا مالک بن جائے اور پھر اس آرزو پر وہ سب کچھ کھو بیٹھتا ہے۔ لہٰذا اس کے جواز کی کوئی شکل نہیں۔ لاٹری میں بھی جوئے والی ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص516